۴

سونے والو! جاگو

جاگو! سونے والو! جاگو
وقت کے کھونے والو! جاگو

باغ میں چِڑیاں بول رہی ہیں
کلیاں آنکھیں کھول رہی ہیں

پھُول خوشی سے جھُوم رہے ہیں
پتّوں کا مُنہ چُوم رہے ہیں

جاگ اُٹھے دریا اور نہریں
جاگ اُٹھیں موجیں اور لہریں

کاروباری جاگ اُٹھے ہیں
سب بیوپاری جاگ اُٹھے ہیں

بنیے اور حلوائی جاگے
بابُو جاگے ، نائی جاگے

منڈی کے مزدُور بھی جاگے
دوڑ رہے ہیں پیچھے آگے

ساری دُنیا جاگ رہی ہے
کام کی جانِب بھاگ رہی ہے

(حفیظؔ جالندھری)

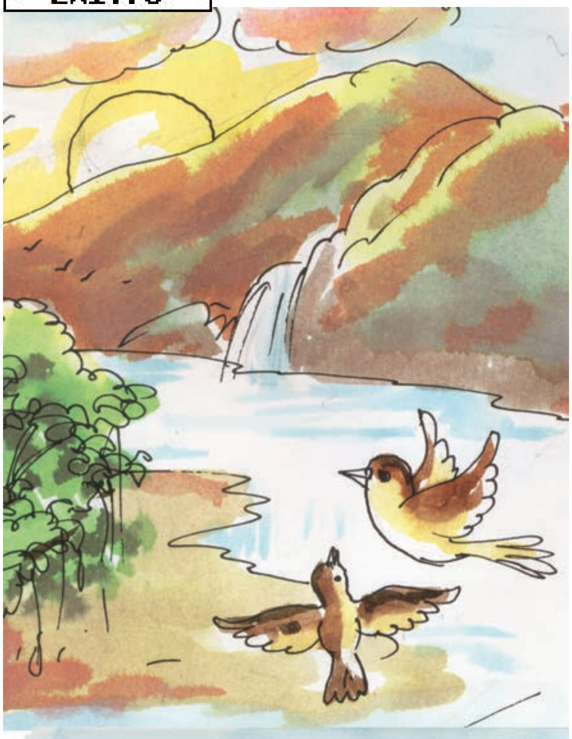

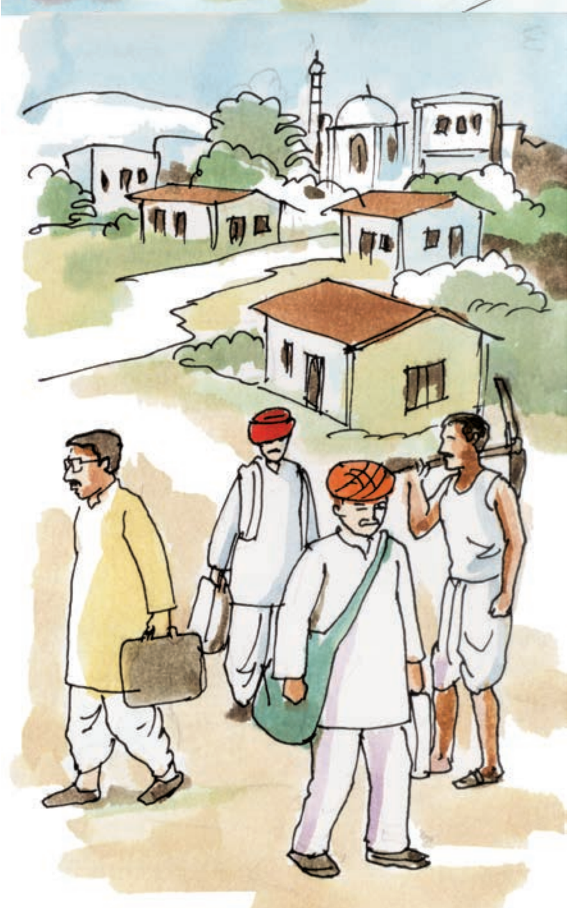

وقت کے کھونے والے - وقت برباد کرنے والے

کلیاں آنکھیں کھول رہی ہیں - کلیاں کھل رہی ہیں

کاروباری - کام دھندا کرنے والے، بیوپاری

منڈی - بازار

مشق

- **ایک جملے میں جواب لکھو:**

۱۔ شاعر کس کو جگا رہا ہے؟

۲۔ خوشی سے کون جھوم رہا ہے؟

- **مختصر جواب لکھو:**

اس نظم میں چند کاروبار کرنے والوں کے نام آئے ہیں، وہ نام لکھو۔

- **نظم پڑھ کر خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھو:**

(مزدور ، چڑیاں ، بھاگ ، بیوپاری)

۱۔ باغ میں .... بول رہی ہیں

۲۔ سب .... جاگ اُٹھے ہیں

۳۔ منڈی کے .... بھی جاگے

۴۔ کام کی جانب .... رہی ہے

سرگرمی:

اس نظم کے ساتھ دی گئی تصویریں دیکھ کر ان کے بارے میں اپنے دوست سے بات چیت کرو۔